

سيف الھدیٰ طع کی یر میلاد سے هیں شادمانی

سيف الھدیٰ کی یر میلاد سے هیں شادمانی ★ گونجی هے مدح گوئی سے دین کی مغانی
جنہ کے حور و املاک اترے هے سب نرمیں پر ★ هوتے هے تجھ پہ صدقے ، دیتے هے سب تھانی
تیری ثناؤ مدحہ مے اج سب پرندے ★ طوبیٰ کی شاخ اوپر کرتے هے نعبہ خوانی
دلہن بنی نرمیں اور ماہِ ربیع هے زیور ★ سرسبزی کی دیکھو یر باغ میں جوانی
در پر تمھارے مہمان اُمیدیں لے کے آئے ★ نظرِ کرم سے کر دو اے شاہ میزبانی
سیراب هو مرھے سُن تیری خوش بیانی ★ انھارِ خلد کی هے هر وعظ میں مروانی
آئی هے باغ دعوت میں خوشنما بہاریں ★ فردوس کے هے مانند اسکی سچی مبانی
میلاد یر تھتروی اپ کو مبارک ★ برھان دین رض کے پیارے ، طیب عا کی اے نشانی
یر گرھسالی تجھکو سرکار هو مبارک ★ تا حشر باقی رھوے برھان دین کے جانی
جگ جگ جیوائے مولیٰ جگ جگ جیوائے مولیٰ ★ تجھسے بقاء کُل هے اور ما سویٰ هے فانی
هے حلم کو شہا کے جو کوہ سے گرانی ★ تو جود هے یر ابر باران سے جاودانی
گلدستہ عقیدہ مے پیش کر کے مدحہ ★ شاکر تو کر رھا هے مولیٰ کی مدح خوانی

عبدسیدنا المنعم طع

یوسف ملاشیر بھائی شاکر

فی خدمۃ التعلیم